سوال

تیزابیت کے مریض کےلئے روزے کا حکم ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے تیزابیت کی شدید دائمی شکایت ہے ، اور روزے رکھنے سے میری حالت خراب ہونے لگتی ہے توایسی صورت میں روزے نہ رکھنے پر کیا کفارہ ادا کرنا ہوگا ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالی مریض اور مسافر کو روزہ چھوڑنے کی اجازت دی ہے کہ بعد میں اپنے روزوں کی گنتی پوری کرلیں ۔ لیکن جو مریض روزہ رکھنے سے مستقل عاجز ہو یا روزہ اس کےلئے سخت پریشانی کا باعث بنتا ہو اور اس کے اچھا ہونے کی امید نہ ہو تو اسے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے ، اور اس پر واجب ہے کہ ہر دن کے بدلے میں کسی ایک مسکین کو کھانا کھلائے ، آدھا صاع جو یا کھجور یا چاول وغیرہ جو اس کے اہل خانہ کھاتے ہوں ۔ ارشاد باری تعالی ہے ۔

وَعَلَى الَّذينَ يُطيقونَهُ فِديَةٌ طَعامُ مِسكينٍ ... سورة البقرة ١٨٤

اور اس کی طاقت رکھنے والے فدیہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلائیں ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس آیت مبارکہ میں بوڑھے مرد اور عورت کےلئے رخصت نازل ہوئی ہے اگر وہ روزے کی طاقت نہیں رکھتے تو وہ ہر روز ایک مسکین کو کھانا کھلائیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث